© rasailojaraid.com

ادارہ

اخبار الاحرار

گجرات (۳۰؍نومبر) تحریک ختم نبوت کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ کی قیادت میں گجرات کے قصبہ گولیکی (تھانہ کنجاہ) (جہاں قادیانیوں نے کچھ عرصہ قبل دو مسلمانوں ماسٹر سرفراز احمد اور محمد آصف کو شہید کر دیا تھا) کا دورہ کیا، وفد میں انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے مرکزی رہنما قاری محمد رفیق وجھوی، پروفیسر محمد عمران یونس، قاری محمد احمد، حافظ ضیاء اللہ ھاشمی، چودھری عبدالرشید وڑائچ اور دیگر رہنما شامل تھے۔ اِس موقع پر مختلف اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے عبداللطیف خالد چیمہ اور قاری محمد رفیق وِجھوی نے کہا ہے کہ گولیکی میں قادیانیوں کے ہاتھوں شہید ہونے والے مسلمانوں کے قادیانی قاتلوں کی عدم گرفتاری سے پورے علاقے میں اشتعال پیدا ہو رہا ہے۔ جبکہ پولیس اور سرکاری انتظامیہ قادیانیت نوازی کا بدترین مظاہرہ کر رہی ہے، انہوں نے کہا کہ گولیکی میں دو صدیوں سے زیادہ پرانی مسجد پر شرعاً قانوناً مسلمانوں کا حق ہے اور مسلمانوں کی عبادت گاہ کو متنازعہ قرار دے کر اس کو سیل رکھنا اللہ کے گھر کی بے حرمتی کے مترادف ہے اس کو مسلمانوں کے لیے بلا تاخیر کھول دینا چاہیے، تحریکِ ختم نبوت کے رہنماؤں نے علاقے کے مختلف وفود سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانی آئینِ پاکستان کے مطابق غیر مسلم ہیں امتناع قادیانیت ایکٹ کی رو سے وہ اسلامی شعائر استعمال نہیں کر سکتے لیکن معاملہ اس کے بالکل برعکس ہے اور قانون نافذ کرنے والے ادارے اپنی قانونی ذمہ داریوں کو پورا نہیں کر رہے اس قسم کی اطلاعات ملک کے متعدد علاقوں سے موصول ہو رہی ہیں، اِن رہنماؤں نے ایک مجلس مشاورت میں کہا کہ قادیانی غنڈہ گردی، قتل و غارت گری اور غیر آئینی سرگرمیوں کے حوالے سے ایک جامع منصوبہ بندی کی فوری ضرورت ہے جس کے لیے دور رس نتائج کے حل کے لیے اقدامات پر بھی غور کیا جا رہا ہے بعد ازاں عبداللطیف خالد چیمہ، قاری محمد رفیق وِجھوی اور دیگر حضرات نے گوجرانوالہ میں پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی سے ملاقات اور ملک کی تازہ ترین صورتحال کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا۔ قبل ازیں ۲۹؍نومبر کو عبداللطیف خالد چیمہ اسلام آباد سپریم کورٹ میں شہداء ختم نبوت ساہیوال کے مقدمہ کی پیروی کے سلسلہ میں پیش ہوئے اور وکلاء سے ملاقاتیں کیں بعد ازاں ۴؍دسمبر کو انہوں نے قاری محمد یوسف احرار کے ہمراہ جامعہ منظور الاسلامیہ لاہور میں دفاع پاکستان کونسل کے اجلاس میں شرکت کی۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۴؍دسمبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ جھنگ میں ۸ محرم الحرام کو توہینِ صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) کے دلخراش واقعہ کے اصل ملزم کو گرفتار نہ کیا گیا تو ہولناک کشیدگی جنم لے گی اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس کی ذمہ داری براہ راست توہین صحابہ کے مرتکب اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی ہوگی۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ صحابہ کرام کی توہین کے واقعات کئی مقامات پر پیش آئے ہیں ایسے واقعات کی روک تھام کے لئے ضروری ہے کہ اس قبیح حرکت کے ذمہ داران کے خلاف مؤثر کارروائی عمل میں لائی جائے اور قانون کی عمل داری کو یقینی بنایا جائے۔

واقعۂ کربلا میں سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کا کردار ہمارے لیے معیارِ حق ہے۔ (سید عطاء المہیمن بخاری)

ملتان (۷؍دسمبر) مجلس محبان آل واصحاب رسول علیہم الرضوان کے زیر انتظام اٹھتیسویں سالانہ مجلس ذکر حسین رضی اللہ عنہ سے خطاب کرتے ہوئے ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے فرمایا سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کو شرف صحابیت حاصل ہے اور اس وجہ سے ہر اہل ایمان ان سے دلی عقیدت رکھتا ہے۔ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ ہمارے ایمان کا حصہ ہیں، واقعۂ کربلا تاریخ اسلام کا ایک بہت المناک واقعہ ہے اس حادثۂ فاجعہ میں سیدنا زین العابدین اور سیدہ زینب بنت علی رضی اللہ عنہا کا طرز عمل ہر مسلمان کے لیے اسوہ ہے۔ صحابہ قرآنی شخصیات ہیں، صحابہ نبوت کے گواہ ہیں۔ لہٰذا سیرت صحابہ میں بالاسند تاریخی قصوں کو معیار نہیں بنایا جائے گا۔ تاریخ رطب و یابس اور متضاد روایات کا مجموعہ ہے اس میں سے اسی بات کو لیا جائے گا جو ان نفوس قدسیہ کے اس مقام ومرتبہ کے لائق ہو جو اللہ تعالیٰ نے انہیں عطا فرمایا۔ اگر صرف تاریخ پر ہی بھروسہ کیا جائے تو حضراتِ انبیاء کرام علیہم الصلوات والتسلیمات کی مقدس ہستیوں کی حرمت بھی پامال ہو جائے گی۔ مجلس سے سید محمد کفیل بخاری اور حافظ سید محمد معاویہ بخاری نے بھی خطاب کیا۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۸؍دسمبر) مجلس احرار اسلام، تحریک تحفظ ختم نبوت، تحریک مدح صحابہ اور تحریک طلباء اسلام نے محرم الحرام پر امن طور پر گزر جانے پر اطمینان کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ لاؤڈ اسپیکر کے غیر قانونی استعمال کو نہ روکنا قابلِ مذمت ہے۔ مجلس احرارِ اسلام چیچہ وطنی کے سیکرٹری اطلاعات قاضی عبدالقدیر نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ امن کمیٹیوں کے ہر سطح کے اجلاس میں طے ہوا تھا کہ لاؤڈ اسپیکر کا غیر قانونی استعمال فتنہ وفساد کا باعث بنتا ہے لہٰذا اس کے استعمال کو روکنے کے لئے تمام مکاتب سے ایک جیسا سلوک روا رکھا جائے گا اور قانون کی عمل درداری یقینی بنائی جائے گی۔ لیکن عملی طور پر یکم محرم الحرام سے دس محرم الحرام تک ایسا نہیں ہوا جس پر اہلسنت والجماعت کے تمام طبقات کو سرکاری انتظامیہ اور پولیس سے جانبداری کی حد تک شکایت ہے۔

میموسکینڈل پاکستان کی سلامتی کے خلاف خوفناک سازش ہے۔ ڈرون حملوں اور پاکستانی فوج پر حملوں پر مذمت کرتے ہیں۔ نیٹو سپلائی کی بندش کا فیصلہ برقرار رکھا جائے۔ (مجلسِ احرارِ اسلام کی مرکزی مجلسِ عاملہ کا اجلاس)

چناب نگر (۱۱ دسمبر) ملسِ احرارِ اسلام پاکستان کی مرکزی مجلسِ عاملہ کا اجلاس امیرِ مرکزیہ حضرت مولانا سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ کی صدارت میں مدرسہ ختم نبوت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ۱۲ ربیع الاوّل کو مسجدِ احرار چناب نگر میں منعقد

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہونے والی تحفظِ ختم نبوّت کانفرنس وجلوس کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا اور کانفرنس کو ہمہ جہت کامیاب بنانے کے لیے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ مارچ ۲۰۱۲ء میں ملک کے مختلف شہروں میں شہدائے ختمِ نبوّت کانفرنسیں منعقد کی جائیں گی۔ اور لاہور میں آل پاکستان ورکرز کنونشن منعقد ہوگا۔ نیز مرکزی مجلسِ شوریٰ کا اجلاس ۲۹ دسمبر کو دارِ بنی ہاشم ملتان میں ہوگا۔

مجلس عاملہ کے ارکان نے ایک قرارداد میں کہا کہ میموسکینڈل پاکستان کی سلامتی کے خلاف خوفناک سازش ہے۔ اعلیٰ عدالتی تحقیقات کے ذریعے بدکردار سازشیوں اور ملک کے غدّاروں کو بے نقاب کیا جائے۔ قائدِ احرار نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نیٹو فورسز کی طرف سے پاکستان پر ڈرون حملے، سرحدوں کے احترام کی پامالی اور پاکستانی فوجیوں پر میزائل حملوں کی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سے افغانستان کے لیے نیٹو سپلائی کی بندش کا فیصلہ برقرار رکھا جائے۔

اجلاس میں پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، میاں محمد اویس، مولانا محمد مغیرہ، حاجی غلام رسول نیازی، قاری محمد یوسف احرار، حافظ محمد اسمٰعیل، یاسر عبدالقیوم، ڈاکٹر ظہیر حیدری، محمود احمد، مولانا تنویر الحسن، محمد اصغر عثمانی، حافظ محمد ضیاء اللہ، محمد اشرف علی اور دیگر ارکان نے شرکت کی۔ سیکرٹری جنرل جناب عبداللطیف خالد چیمہ اپنی والدہ ماجدہ کی شدید علالت کی وجہ سے اجلاس میں شریک نہ ہوسکے۔

جناب عبداللطیف خالد چیمہ کی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا کے انتقال پر تعزیت

چیچہ وطنی (۲۵ر دسمبر) حضرت خواجہ خان محمد رحمتہ اللہ علیہ کے خلیفۂ مجاز، ضلع ساہیوال میں جمعیت علماء اسلام کے بانی رہنما حضرت حافظ عبدالرشید چیمہ رحمتہ اللہ علیہ (مدفون مدینہ منورہ ۲۰۰۷ء) کی اہلیہ، مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، جاوید اقبال چیمہ اور جمعیت علماء اسلام ضلع ساہیوال کے سیکرٹری اطلاعات حافظ حکیم حبیب اللہ چیمہ کی والدہ ماجدہ ۱۶ر دسمبر جمعۃ المبارک کو انتقال فرما گئیں مرحومہ کی نماز جنازہ حضرت صاحبزادہ رشید احمد (مدیر مرکز سراجیہ لاہور) نے پڑھائی اہلسنت والجماعت پاکستان کے سربراہ مولانا محمد احمد لدھیانوی، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے نائب امیر مرکزیہ قاری شبیر احمد عثمانی کے علاوہ علاقہ بھر اور دور دراز سے علماء کرام، مذہبی رہنماؤں، دینی و سیاسی جماعتوں کے کارکنوں، احرار اور جمعیت کے ساتھیوں، اہل دیہہ، شہریوں اور گردونواح سے مسلمانوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی ابنِ امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء المومن بخاری، قائد احرار ابنِ امیرِ شریعت، سید عطاء المہیمن بخاری، جمعیت علماء اسلام کے امیر حضرت مولانا فضل الرحمٰن، دفاع پاکستان کونسل کے کوارڈی نیٹر جنرل (ر) حمید گل، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، اہل سنت والجماعت کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر خادم حسین ڈھلوں، مولانا محمد الیاس چنیوٹی، قاری محمد رفیق وجھوی، صوفی غلام رسول نیازی، اسلامی نظریاتی کونسل کے چیئرمین مولانا محمد خاں شیرانی، حضرت مولانا محمد عبداللہ (بھکر) حافظ حسین احمد، سنیٹر ڈاکٹر خالد محمود، مولانا رشید احمد لدھیانوی، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، قاری عبدالرحیم رحیمی، میاں محمد اویس، کرنل (ر) فاروق احمد، ملک محمد یوسف، چودھری محمد

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اکرام، مولانا محمد مغیرہ، قاری محمد یوسف احرار، جناب سیف اللہ خالد، سید خالد مسعود گیلانی، سید محمد زکریا شاہ، شیخ الحدیث مولانا عبدالحمید تونسوی، مولانا عبدالستار، قاری منظور احمد طاہر، قاری عبدالجبار، محمد اسلم بھٹی، مولانا محمد اکمل، مولانا فیصل متین سرگانہ، سید صبیح الحسن ہمدانی، سید عطاء المنان بخاری، سید عطاء اللہ شاہ بخاری ثالث، مولانا عبدالحکیم نعمانی کے علاوہ مختلف مقامات سے بڑی تعداد میں وفود اور انفرادی طور پر جمعیت علماء اسلام، مجلس احرارِ اسلام کے ساتھی تعزیت کے لیے تشریف لائے اور یہ سلسلہ جاری ہے، ڈاکٹر قاری عتیق الرحمٰن، صاحبزادہ سعید احمد، مفتی عطاء الرحمٰن قریشی، مفتی محمد زاہد، سنئیر صحافی جناب فیاض حسن سجاد، ڈاکٹر عمر فاروق، جماعت اسلامی کے رہنما ڈاکٹر فرید احمد پراچہ، صاحبزادہ سعید احمد، مجلس احرارِ اسلام برطانیہ کے صدر شیخ عبدالواحد اور سیکرٹری جنزل عرفان اشرف چیمہ، ختمِ نبوت اکیڈمی لندن کے ڈائریکٹر عبدالرحمٰن باوا اور سہیل باوا، امیر احرار جرمنی سید منیر احمد شاہ بخاری، محمد اسلم علی پوری (ڈنمارک) حافظ محمد رفیق (جدہ) ڈاکٹر دین محمد فریدی، عالمی مجلس تحفظ ختمِ نبوت کے مرکزی مبلغ مولانا محمد علی صدیقی، ممتاز صحافی مفتی عمر فاروق، محمد نوید ہاشمی اور علی شیر (اسلام آباد) مرکزی جمعیت اہلحدیث کے رہنما محمد ابرار ظہیر، حافظ ضیاء اللہ ہاشمی، حاجی اللہ رکھا صاحب، (گجرات) رحیم یار خان، بورے والا، چناب نگر، ملتان، اوکاڑہ، سرگودھا، گجرات، کراچی، ساہیوال، فیصل آباد، چنیوٹ، لاہور، گوجرانوالہ، ٹوبہ ٹیک سنگھ، کمالیہ، ہڑپہ، غازی آباد، خان پور اور کئی دیگر مقامات سے بزرگوں اور دوستوں نے تعزیت کا اظہار کیا، علاقائی سطح پر تمام مکاتب فکر کے حضرات کے علاوہ سیاسی وسماجی اور شہری شخصیات جنازے میں شریک ہوئیں اور تعزیت کا اظہار کیا، حضرت مولانا محمد ارشاد، حضرت مولانا محمد نذیر، چودھری زاہد اقبال ایم این اے، شیخ محمد حفیظ، شیخ عبد الغنی، رائے حسن نواز، رائے محمد مرتضی خاں، چودھری محمد منیر ازہر، چودھری محمد طفیل جٹ، رانا عبداللطیف سمیت مقامی دینی وسیاسی اور صحافتی حلقوں نے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعائے مغفرت کی ہے، دارالعلوم ختمِ نبوت میں ایصالِ ثواب کے لیے قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا، مرحومہ چودھری محمد احسان چیمہ کی ہمشیرہ اور ڈاکٹر محمد اعظم چیمہ کی خالہ اور خوشدامن تھیں، مرحومہ کے فرزندان اور لواحقین نے نماز جنازہ میں شرکت اور تعزیت کے لیے تشریف لانے والے یا فون اور خطوط کے ذریعے تعزیت کرنے والے اکابر علماء کرام، دینی وسیاسی رہنماؤں اور ساتھیوں سمیت تمام احباب کا شکریہ ادا کیا ہے۔

مرکزی نائب امیر سید محمد کفیل بخاری کے تنظیمی اسفار، خطابات، اجلاسوں میں شرکت

مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری نے ۲۳رنومبر ۲۰۱۱ء راولپنڈی میں دفاعِ پاکستان کونسل کی رابطہ کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کی۔ جس میں مینارِ پاکستان لاہور کے جلسے کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا اور دیگر کانفرنسوں کا شیڈول طے کیا گیا۔

۱۰ رمحرم کو دارِ بنی ہاشم ملتان اور ۱۱ رمحرم کو جامعہ موسویہ جلال پور پیروالہ میں مجالس ذکر حسینؓ سے خطاب کیا۔

۱۱ ردسمبر کو چناب نگر میں مرکزی مجلسِ عاملہ کے اجلاس میں شرکت کی اور اسی روز شام کو مرکزی سیکرٹری نشر واشاعت جناب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میاں محمد اویس، مولانا تنویرالحسن اور حافظ ضیاء اللہ ہاشمی کی رفاقت میں تلہ گنگ روانہ ہوئے۔۱۲؍دسمبر کو بعد نمازِ فجر جامع مسجد ابوبکر صدیق میں درس قرآن کے بعد چکڑالہ ضلع میانوالی پہنچے اور مقامی جماعتِ احرار کے اجلاس میں شرکت کی۔ رکنیت سازی کے بعد مقامی جماعت کا انتخاب مکمل ہوا۔اسی شام راولپنڈی میں مرزا محمد ابوبکر کی رہائش گاہ پر احرار کارکنوں کے اجلاس میں شرکت کی۔ رکنیت سازی کے بعد مقامی جماعت کا انتخاب ہوا۔ اگلے روز ۱۳؍دسمبر کو راولپنڈی اور اسلام آباد میں احرار کارکنوں، صحافیوں اور مختلف احباب سے ملاقاتیں کیں۔نمازِ عشاء کے بعد مولانا محمد ابوذر کی دعوت پر جامع مسجد جھنگی سیداں میں درسِ قرآن دیا اور پھر میاں محمد اویس کی رفاقت میں لاہور روانہ ہوگئے۔۱۴؍دسمبر کو دفترِ احرار لاہور میں قیام، احباب و کارکنان سے ملاقاتیں، دفاعِ پاکستان کانفرنس لاہور کے انتظامات کا جائزہ۔۱۵؍دسمبر کو ملتان پہنچے اور ۱۶؍دسمبر کو دارالعلوم فاروقیہ رحیم یار خان میں خطبۂ جمعہ دیا۔ جناب حافظ محمد اکبر رحمہ اللہ کی تعزیت اور کارکنان سے ملاقاتیں کیں۔مولانا فقیر اللہ رحمانی، حافظ عبدالرحیم نیاز اور مولوی محمد طارق چوہان آپ کے ہمراہ رہے۔ ۱۷؍دسمبر کو چیچہ وطنی میں جناب عبداللطیف خالد چیمہ کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر تعزیت کی اور شب کو دفتر احرار لاہور پہنچے۔۱۸؍دسمبر کو دفترِ احرار لاہور سے ریلی کی قیادت کرتے ہوئے دفاعِ پاکستان کانفرنس میں پہنچے اور خطاب کیا۔ جناب میں محمد اویس، قاری محمد یوسف احرار، حاجی عبدالقدیر بٹ اور دیگر کارکنان و رہنما آپ کے ہمراہ کانفرنس میں شریک ہوئے۔اسی روز میاں محمد اویس، قاری محمد یوسف احرار اور جاوید شیخ کے ہمراہ چیچہ وطنی پہنچے۔ اگلے روز ۱۹؍دسمبر کی صبح جناب عبداللطیف خالد چیمہ سے تعزیت کے ساتھ ساتھ تنظیمی امور پر مشاورت کی اور ملتان روانہ ہوگئے۔۲۵، ۲۶، ۲۷؍دسمبر کو ضلع رحیم یار خان کا تنظیمی دورہ کیا۔

انڈونیشیا میں ایک سو چونسٹھ قادیانیوں کا قبولِ اسلام

انڈونیشیا میں ایک سو چونسٹھ قادیانیوں نے اسلام قبول کرلیا۔تفصیلات کے مطابق انڈونیشیا کی وزارت مذہبی امور کے ہیڈ آفس کے ایک اعلامیہ کے مطابق انڈونیشیا کے شہر ''سارولینگن'' (SAROLANGUN) کے تمام قادیانیوں نے قادیانیت کو ترک کر کے اسلام قبول کرلیا ہے اور انہوں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت پر ایمان لانے کا اعلان اور قادیانی تعلیمات کو ترک کرنے کا برملا اظہار کردیا ہے۔ واضح رہے کہ قادیانیوں کے قبول اسلام کے پس منظر میں انڈونیشیا کی علماء کونسل کی جدوجہد کارفرما رہی ہے۔مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری، سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ اور ڈپٹی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر محمد عمر فاروق نے اسلام قبول کرنے والے ان خوش نصیبوں کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے اُن کی استقامت کی دعاء کی ہے۔احرار رہنما نے کہا کہ راہِ حق کے متلاشی ہمیشہ صراطِ مستقیم سے ہم کنار ہوتے ہیں۔احرار رہنماؤں نے کہا کہ قادیانی مسلمانوں کی لٹی ہوئی متاع ہیں، کیونکہ برطانوی استعمار نے اپنے مخصوص سیاسی مفادات کے لیے مسلمانوں میں قادیانیت کا بیج بویا اور مسلمانوں کو اُن کے دین سے محروم کر کے قادیانی ارتداد کا شکار بنادیا تھا۔انہوں نے کہا کہ اب بھی اگر قادیانی قادیانیت کو ترک کر کے اسلام کے دامن رحمت میں آجائیں تو ہم انہیں کھلے دل سے گلے لگانے کو تیار ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کے قادیانیوں کو بھی انڈونیشیا

© rasailojaraid.com